Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

دوشنبہ

جلد ۳۳ | ۲۳ ماہ وفا ۱۳۲۴ھ ش | ۱۲ شعبان ۱۳۶۴ھ | ۲۳ جولائی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۷۱

3509 Ch. Fazl Ahmad Sb. B.A.B.T.
A.D. 9 of Schools
Block No. 16
SARGODHA
Distt. Shahpur

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب گئے۔ چھ بجے شام بذریعہ فون ڈلہوزی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ اور حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

تمام اہل بیت اور خدام بخیریت ہیں۔

گیانی عباداللہ صاحب ڈلہوزی سے واپس آ گئے ہیں۔

آج دوپہر کو قریباً دو گھنٹہ خوب زور کی بارش ہوئی۔

روزنامہ الفضل قادیان

۱۲ شعبان ۱۳۶۴ھ

ہندوستان کی نہائت ہی بدقسمتی کا رونا

(از ایڈیٹر)

[حضرت امیر المو]منین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ [اللہ تعالیٰ بنصرہ] العزیز نے ہندوستان کی ترقی اور ہندوستانیوں اور انگریزوں کی ہمدردی کے پیش نظر ہندوستان اور انگلستان کو صلح کی تحریک کرتے ہوئے [...] بیان فرمایا تھا کہ

"خدائی تقدیر میں بعض ایسے حادثات مقدر ہیں۔ جن کا علم اس نے متعدد بار مجھے دیا ہے۔ اور جو آئندہ نہائت ہی خطرناک فتنے پیدا کرنے کا موجب ہونے والے ہیں۔ اور نہ صرف خدا تعالیٰ نے مجھے ان حادثات کا علم دیا ہے۔ بلکہ ان کے متعلق بعض تفاصیل بھی اس نے مجھے بتائی ہیں"۔ (الفضل ۲۳ جون)

آخر جب خدا تعالیٰ نے تھوڑے ہی عرصہ میں صلح کے متعلق غیر معمولی حالات پیدا کر دیئے۔ اور ہندوستان کے لیڈروں کو حکومت انگلستان کے نمائندہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند اس غرض سے شملہ میں جمع ہونے کی دعوت دی۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مناسب سمجھا کہ اب جو بات اس مقصد اور مدعا کے پورا ہونے میں حائل ہو سکتی ہے۔ اس سے بچنے کے لئے ہندوستانی لیڈروں کو خصوصیت سے مشورہ دیا جائے۔ اور وہ ہندو مسلمان لیڈروں کی نا اتفاقی اور باہمی کشمکش تھی۔ چنانچہ حضور نے ہندوستان کی دو سو سالہ غلامانہ زندگی کا نہائت ہی دردناک نقشہ کھینچتے ہوئے فرمایا۔

"ہندوستان وہ ملک ہے جس کا بیشتر حصہ بلکہ ۹۹ فیصدی حصہ یقیناً غلام ہو چکا ہے اس قسم کی حالت کو اگر لمبا کیا جائے۔ تو اس سے زیادہ اپنی قوم کے ساتھ اور کوئی دشمنی نہیں ہو سکتی"۔

پھر فرمایا:۔

"میں سمجھتا ہوں وہ لیڈر لیڈر نہیں ہونگے بلکہ اپنی قوم کے دشمن ہونگے۔ جو ان حالات کے بدلنے کے امکان پیدا ہونے پر بھی چھوٹی چھوٹی باتوں کی وجہ سے ضد کر کے بیٹھ جائیں اور ان معمولی معمولی باتوں میں اس اہم ترین موقعہ کو ضائع کر دیں"۔

اسی سلسلہ میں حضور نے ہندوستانی لیڈروں کی غیرت اور حمیت کو اکساتے ہوئے اور اپنے ملک کے ساتھ حقیقی ہمدردی کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہاں چالیس کروڑ انسان غلامی میں مبتلا ہیں۔ چالیس کروڑ انسان کی ذہنیت نہائت خطرناک حالات میں بدل چکی ہے نسلاً بعد نسل وہ ذلت و رسوائی کے گڑھے میں گرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ انگریز جس نے ہندوستان پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ وہ ہندوستان کو آزادی دینے کا اعلان کر رہا ہے۔ لیکن سیاسی لیڈر آپس میں لڑ رہے ہیں۔ کہ تمہارے اتنے ممبر ہونے چاہئیں۔ اور ہمارے اتنے۔ اگر ہندوستان کی سچی محبت ان کے دلوں میں ہوتی۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ ان میں سے ہر ایک شخص کہتا کہ کسی طرح ہندوستان آزاد ہو جائے۔ کسی طرح چالیس کروڑ انسان غلامی کے گڑھے سے نکل آئے۔ چلو تم ہی سب کچھ لے لو۔ مگر ہندوستان کی آزادی کی راہ میں روڑے مت اٹکاؤ۔ لیکن بجائے اس کے کہ انہیں ہندوستان کی آزادی کا فکر ہو۔ انہیں چالیس کروڑ انسانوں کی غلامی کی زنجیریں کاٹنے کا احساس ہو۔ وہ معمولی معمولی باتوں پر آپس میں لڑ رہے ہیں"۔

(الفضل ۲۳ جون ۱۹۴۵ء)

کیا ہی عجیب بات ہے کہ شملہ کانفرنس کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ وہی بات ہوئی جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بطور انتباہ بیان فرما دی تھی۔

چونکہ ہندوستانی لیڈروں کے متعلق اس بات کا بہت زیادہ خطرہ تھا۔ کہ ہندوستان کی بہتری اور بھلائی کے لئے خدا تعالیٰ کی مصلحت نے جو موقعہ پیدا کیا ہے۔ اسے ضائع نہ کر دیں اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں تک بھی فرما دیا۔ کہ

"چونکہ یہ غیر معمولی آسمانی سامانوں کے ساتھ پیش ہوئی ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ خدائی پیشکش ہے۔ اور ہندوستان کی نہائت ہی بدقسمتی ہوگی۔ اگر اس نے اس پیشکش کو رد کر دیا"۔

لیکن افسوس یہ خطرہ ٹل نہ سکا۔ اور آج ہندو مسلمان جہاں اپنی اپنی جگہ اس پیشکش کو قبول نہ کرنا ہندوستان کی بدقسمتی قرار دے کر افسوس کا اظہار کر رہے ہیں۔ وہاں ایک عمدہ موقعہ کھو جانے سے جھنجھلا کر ایک دوسرے پر سخت برہم بھی ہو رہے ہیں اور بار بار ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے دست و گریبان ہو رہے ہیں۔

اخبار "شہباز" (۲۱ جولائی) نے اس حالت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

"شملہ کانفرنس کی ناکامی نے ملک میں ایک عجیب قسم کا ذہنی انتشار پیدا کر دیا ہے۔ ہر جماعت اور ہر فرقے کے اختلافات ابل کر سطح پر آ گئے ہیں۔ اور ہر ایک کی طرف سے دوسرے کو مورد الزام بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اس سے کم از کم اتنا ضرور ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس کانفرنس کی ناکامی نے ہر ایک کی مایوسی کو اشتعال کے درجہ تک پہنچا دیا ہے"۔

اخبار "زمزم" (۱۹ جولائی) نے ہندوستان کی اس بدقسمتی کا رونا نہائت مؤثر الفاظ میں اس طرح رویا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے

"ہندوستان کی بدقسمتی پر بارہا مہریں لگ چکی ہیں۔ لیکن ۱۴ جولائی کو شملے کی چوٹیوں پر جو مہر ثبت ہوئی ہے۔ اس نے ہندوستان کو ساری دنیا میں ذلیل کر دیا ہے۔ دنیا کے کونے کونے سے برطانیہ کو مجبور کیا جا رہا تھا۔ کہ ہندوستان کو آزاد کرو۔ اس کے جواب میں برطانیہ کی طرف سے بار بار یہ عذر پیش کیا جاتا تھا۔ کہ ہم تو ہندوستان کو آج آزاد کر دیں۔ لیکن ہندوستانیوں میں ایسی پھوٹ پڑی ہوئی ہے۔ کہ اگر ہم نے اس ملک کو چھوڑ دیا۔ تو وہاں خون کی ندیاں بہہ جائیں گی۔ گزشتہ کئی سال سے برطانیہ کے ایجنٹ ہر طرف یہی پروپیگنڈا کرتے پھر رہے تھے۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

مگر جب دنیا نے اس پروپیگنڈے پر کان نہ دھرا اور چاروں طرف سے اعتراضات کی بوچھاڑ شروع ہوگئی۔ تو ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مجبوراً بادلِ ناخواستہ چرچل کی حکومت نے لارڈ ویول کو انگلستان بلایا اور سینے پر پتھر رکھ کر یہ کہا کہ جاؤ اور ہندوستان کی زنجیر غلامی کی گرفت کو کچھ ڈھیلا کر دو۔ مگر ادھر تو چرچل کے تھراتے ہوئے ہونٹوں سے آواز نکلی اور ادھر ہندوستان کے طالع بیاہ نے ایک زور سے گردش کی کہ جب ۱۴ جولائی کو اس کارروائی کا آخری اعلان ہوا تو خود چرچل کو بھی اپنی اس بے پناہ خوش نصیبی پر حیرت ہو کر رہ گئی۔ اللہ اللہ! چرچل کو کیا خبر تھی کہ ہندوستان کے سارے لیڈر شملے کی پہاڑیوں پر چڑھ کر پوری بلند آہنگی کے ساتھ یہ اعلان کرنے سے نہ چوکینگے۔ کہ ہم اپنی پھوٹ کو دور نہیں کر سکتے۔ ہم ایک دوسرے کو بھائی بھائی سمجھ کر گلے نہیں لگا سکتے اور ہمیں ہندوستان کی ... منظور ہے۔ مگر آپس میں صلح منظور نہیں آہ کیسا دلخراش ہے یہ منظر اور کیسی الم آفریں ہے۔ ہم غلاموں کی یہ گردش تقدیر ؎

آسماں را حق بود گر خوں ببارد بر زمیں

اللہ اللہ کیا قیامت ہے کہ نہ ہندوستان کے ہندو نے یہ گوارا کیا کہ مسلمان کے سامنے اسکا سر ذرا جھک جائے اور نہ مسلمان نے یہ پسند کیا کہ ہندو کے آگے اس کی بات گر جائے مگر دونوں نے مل کر یہ گوارا کر لیا کہ دنیا کے سامنے پورے ہندوستان کا سر نیچا ہو جائے اور پورے ہندوستان کی بات گر جائے پھر کیا کسی قوم کی بدنصیبی کی اس سے بڑی مثال کوئی اور ہو سکتی ہے۔ کہ دنیا تو اُسے آزاد کرنا چاہتی ہے۔ مگر وہ چلا چلا کے کہتی ہے۔ کہ نہیں نہیں خدا کے لئے ہمیں آزاد نہ کرو۔ ہم تو اسی حال میں خوش ہیں۔ ہا ؎

کیا مصحفی ہیں روؤں یاروں کی صحبتوں کو
بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں"

مگر اب کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

جو لوگ قبل از وقت خطرات سے آگاہ کر دیئے جانے کے باوجود آنکھیں نہ کھولیں۔ وہ جب ٹھوکر کھا کر کھائی یا گڑھے میں جا گریں۔ تو ان کا رونا دھونا کس کام آسکتا ہے۔ ہاں اگر آئندہ اس ٹھوکر سے بچنے کی کوشش کی جائے۔ آنکھیں کھول کر چلئے۔ اور کان کھول کر اپنے حقیقی ہمدرد اور خیر خواہ کی بات سننے کا عزم اور پختہ عزم کر لیا جائے تو فائدہ ہو سکتا ہے۔

اسم وار تفصیل سے روپے داخل کریں

آپ کو معلوم ہے۔ کہ تحریک جدید کی طرف سے کچھ مبلغ تو بیرون ہند میں تبلیغ کے لئے جا چکے ہیں۔ اور بیسیوں جانے کے لئے تیار ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ تبلیغی سکیم کے عملاً جاری کرنے کی وجہ سے تحریک جدید کے اخراجات کئی گنا زیادہ ہو گئے ہیں۔ مگر جماعتوں کی طرف سے وعدوں کی وصولی کی رفتار ان کے وعدوں کی نسبت سے پچاس فیصدی سے زیادہ نہیں سوائے چند جماعتوں کے۔ حالانکہ اکثر جولائی تک آٹھ ماہ پورے ہو جاتے ہیں۔ اور کم سے کم ستر فیصدی ہر جماعت کا چندہ وصول ہونا از بس ضروری ہے۔ اسی واسطے حضور نے بھی فرمایا ہر جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنا چندہ ۸۰-۹۰ فیصدی تک پورا داخل کریں۔

پس حضور کے ۲۲ جون کے خطبہ کی تعمیل میں ۸۰-۹۰ فی صدی تک وصول ہونا ضروری ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر جماعت کا امیر یا پریذیڈنٹ اور سیکرٹری اسی کوشش میں مصروف عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ کام کرنے والوں کی مدد فرمائے۔

چونکہ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والے ہر دوست کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ کہ اس کا نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو۔ اس لئے کارکنان کو چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے دفتر اول کے گیارھویں سال دفتر دوم کے سال اول اور ترجمۃ القرآن کے چندے منی آرڈر یا بیمہ یا چک کے ذریعہ ارسال کرتے ہوئے ساتھ ہی اسم وار تفصیل بھی دیں۔ تا کسی کا نام اس وجہ سے کہ انہوں نے اسم وار تفصیل وقت پر نہ دی حضور کے پیش ہونے سے رہ نہ جائے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

خدا تعالیٰ کی عظیم الشان نعمت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں۔ جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں۔ جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے۔ جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی۔ اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی۔ اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو۔ جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے"۔ (کشتی نوح)

اس عظیم الشان نعمت کی قدر کا جذبہ رکھنے والوں کو یاد رہے۔ کہ قادیان دارالامان میں ۲۵ اگست تا ۲۵ ستمبر قرآن کریم کا ترجمہ نہ جاننے والوں کو ترجمہ پڑھانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنے نمائندہ کی جلد سے جلد تعیین کر کے شعبۂ ہذا کو مطلع کر دے یہ نمائندہ یہاں سے پڑھ کر جائیگا اور پھر اپنی مجلس کے دیگر ترجمہ نہ جاننے والوں کو پڑھائیگا۔

خاکسار:۔ مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ قادیان

جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ کا مناظرہ اور جلسہ

مقامی احرار اور جماعت احمدیہ کے درمیان ۵ اگست کو مناظرہ ہونا طے پایا ہے۔ اس کے علاوہ عام جلسے بھی کئے جاویں گے۔ مرکز سے مبلغین آئیں گے۔ اردگرد کے احمدی احباب کثرت سے شامل ہوں مقامی جماعت نہایت قلیل ہے۔ اس لئے اردگرد کے احمدی احباب کو خاص طور پر شمولیت کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قیام و طعام کا انتظام جماعت علی پور کے ذمہ ہوگا۔ خاکسار محمد عبد اللہ مقرب بی۔ اے علی پور

جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کا تیسرا سالانہ جلسہ

جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کا تیسرا سالانہ جلسہ ۲۸-۲۹ جولائی کو رشی نگر میں منعقد ہوگا۔ جملہ احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ شامل ہوں اور غیر احمدیوں کو بھی ساتھ لائیں۔ مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری (سابق مبلغ) سید ابو الحسن صاحب قدسی اور جناب شہ محمد عمر صاحب کے لیکچر ہونگے۔ احباب بستر ساتھ لائیں۔ قیام و طعام کا بندوبست یہاں کی جماعت کے ذمہ ہوگا۔ خاکسار غلام محمد خان صوبائی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کشمیر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تبلیغی خط و کتابت کے لئے احباب جلد اپنے نام بھجوائیں

ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ جس جس طریق سے ممکن ہو تبلیغ کرے۔ زبانی یا تحریری یا تقریری۔ ایسے احباب جو اردو یا انگریزی میں اچھی طرح مافی الضمیر ادا کر سکتے ہوں۔ اپنے نام دفتر ہذا میں بھجوائیں تا انہیں ایسے دوستوں کے پتے ارسال کئے جائیں جنہیں وہ خط و کتابت کے ذریعہ تبلیغ کر سکیں۔ مبارک ہیں وہ جو اس سکیم کے ماتحت اپنا کچھ وقت روزانہ یا ہفتہ وار خرچ کر کے خدا کی رضا کو حاصل کر سکیں۔ صرف ایک خط تبلیغی روزانہ لکھ دینا کچھ زیادہ وقت نہیں لیتا۔ لیکن درجہ بڑا ہے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

سادہ زندگی —— علاج

"آمد کا چوتھا حصہ علاج پر صرف ہوتا ہے۔ جماعت کے لوگ یہ کوشش کریں۔ کہ اپنے طبیبوں سے ہی علاج کروائیں تو پچاس ہزار روپیہ سالانہ بچت ہو سکتی ہے۔

ٹیکہ:۔ بعض ٹیکے ایسے ہیں۔ جو بعض بیماریوں میں مفید ہوتے ہیں۔ اور ان کے بغیر چارہ نہیں ہوتا۔ میں ان کی مخالفت نہیں کرتا۔ ڈاکٹر اس بات کا عہد کر لیں کہ وہ اپنا سارا زور لگائینگے کہ روپوں کا کام پیسوں میں ہو۔

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

چندہ کے ساتھ تفصیل بھی بھیجی جائے

احباب منی آرڈر بھیجتے وقت روپیہ کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر درج فرما دیا کریں۔ بعض احباب تساہل سے کام لیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ محاسب صاحب اس رقم کو بلا تفصیل کی مد میں ڈال دیتے ہیں۔ اور بعد ازاں خط و کتابت کر کے تفصیل منگانی پڑتی ہے۔ جس سے علاوہ کام میں زیادتی کے اور دیر تک رقم پڑی رہنے کے بے قاعدہ خرچ ہوتا ہے۔ بدیں وجہ احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ کوپن پر تفصیل ضرور درج کر دیا کریں۔ اگر کوپن پر تفصیل نہ آسکتی ہو۔ تو منی آرڈر کے ساتھ علیحدہ کارڈ پر تفصیل بھجوایا کریں۔ ناظر بیت المال

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وعدہ وفائی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کشتی نوح صـ۵۹ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"سو تم ہوشیار رہو۔ اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں"۔

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اوفوا بالعھد۔ ان العھد کان مسئولا اپنا وعدہ پورا کرو۔ وعدہ کے متعلق سوال ہوگا۔ کہ کیوں نہ پورا کیا۔ جس طرح جھوٹ۔ زنا۔ چوری۔ ڈاکہ۔ غیبت دغا۔ فریب۔ اکل حرام گناہ ہیں۔ اسی طرح وعدہ پورا نہ کرنا بھی گناہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ عدۃ المومن کاخذ الکف مومن کا وعدہ گویا ایسا ہی ہے۔ جیسے کہ چیز ہاتھ میں پکڑ لی المومن اذا وعد وفیٰ۔ مومن جب وعدہ کرتا ہے پورا کرتا ہے۔ لیکن آجکل حالت یہ ہے۔ کہ ہر معاملہ میں عموماً عہد شکنی کی جاتی ہے۔ وعدہ صمیم قلب سے کرکے دن اور ہفتے نہیں مہینے گزر جاتے ہیں۔ لیکن وعدہ وفائی کی پروا نہیں کی جاتی۔ وعدہ پر وعدہ کیا جاتا ہے۔ قرآن اور حدیث شریف کے احکام کو صاف پس پشت ڈال دیا جاتا ہے۔ حالانکہ چاہیئے یہ کہ وعدہ تو سوچ سمجھ کر کیا جائے۔ اور پھر اسے پورا کرنے کی انتہائی کوشش کی جائے۔

حدیث شریف میں منافق کی تین علامتیں لکھی ہیں (۱) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے تو خلاف کرے (۳) اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے (ترمذی)

دوسری حدیث میں فرمایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب کوئی مرد وعدہ کرے اور نیت اس کی اس کے پورا کرنے کی ہو مگر اس کو پورا نہ کرسکے۔ تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ (ترمذی)

کسی سے وعدہ کرکے پورا نہ کرنا کبیرہ گناہ ہے۔ جو قابل مواخذہ ہے۔ اس لئے ہم کو وعدہ کرکے پورا کرنے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر وعدہ پورا نہ کیا جائے تو اعتبار اٹھ جاتا ہے۔ اور وعدہ کرنے والے آدمی کی ہی بے عزتی نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات سلسلہ احمدیہ اور جماعت کی ہتک کا ڈر ہوتا ہے۔

صحابہ کرام کا نمونہ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے۔ ہر معاملہ میں کیسے پختہ تھے۔ وعدے کے پورا کرنے امانت کے ادا کرنے میں سچی گواہی کے دینے میں۔ ہر ایک سے ہمدردی سے پیش آنے میں کامل نمونہ تھے۔ یہی وجہ تھی کہ چند سال میں وہ قیصر و کسریٰ کے خزانوں کے مالک ہوگئے۔ حضرت ابوذر غفاری وعدہ وفائی میں کیسے ضرب المثل تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یہ الفاظ سنہری حروف میں لکھ کر بار بار پڑھ کر عمل کرنے کے قابل ہیں۔ یعنی جو کوئی قرآن کریم کے سات سو احکام میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے۔ وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر بند کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم کو توفیق بخشے۔ کہ ہم صادق الوعد بنیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں ؎

عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ
اہل شیطاں نہ بنو اہل خدا ہو جاؤ
گرتے پڑتے در مولےٰ پہ رسا ہو جاؤ
اور پروانے کی مانند فدا ہو جاؤ

ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ وعدہ وفائی کے جس مقام پر اپنی جماعت کو پہنچانا چاہتے ہیں۔ اسے حاصل کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کی جائے تاکہ اس پہلو سے بھی جماعت احمدیہ کی شہرت اسی پایہ کو پہنچ جائے۔ جس پایہ پر صحابہ کرام کی پہنچ گئی تھی۔ اس طرح نہ صرف خدا تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہوسکتی ہے۔ بلکہ بڑے سے بڑے دشمنوں سے بھی خراج تحسین حاصل ہوسکتا ہے۔

خاکسار۔ محمد ابراہیم واقف زندگی قادیان

ناجی فرقہ کی سب سے بڑی خصوصیت

"الفضل" ۱۲ جولائی ۱۹۴۵ء میں مخترمی معظمی نواب اکبر یار جنگ صاحب نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مشہور حدیث ما انا علیہ واصحابی کی تشریح کے متعلق ایک خاص نکتہ بیان فرمایا ہے۔ اس تمام مضمون کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ چونکہ مندرجہ بالا الفاظ حضور نے ایک مستفسر کے سوال کے جواب میں ناجی فرقے کی نشانی کے طور پر بیان فرمائے۔ اس لئے ضرور ان الفاظ کے اندر کسی ایسی خصوصیت کی طرف اشارہ ہے۔ جو اس خاص فرقے کو باقی تمام فرقوں سے غیر مشتبہ طور پر الگ کر دینے والی ہو۔ پس اگر کوئی فرقہ اس حدیث کو اپنے اوپر چسپاں کرکے اپنا ناجی ہونا ثابت کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کو اپنے اندر کوئی ایسی خصوصیت ثابت کرکے دکھانا پڑیگی۔ جو اول حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی خصوصیت ہو۔ دوم اس فرقے کو باقی تمام فرقوں سے ممیز کرتی ہو۔ جناب نواب صاحب کے مضمون کے اس حصے کو پڑھ کر جو بات میرے ذہن میں آئی۔ اسے بیان کرنے سے پیشتر بعض ان امور کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں۔ جو اس حدیث کی تشریح میں مدد دے سکتے ہیں۔

اول اس بات کے متعلق سب کا اتفاق ہے۔ کہ یہ حدیث اسی زمانے کے متعلق ہے۔ جبکہ امت محمدیہ یہود کے قدم بقدم چل رہی ہوگی۔ یہاں تک کہ اگر یہود میں بہتر فرقے ہوئے تو اس امت میں تہتر ہو جائینگے۔ نیز یہ کہ یہ زمانہ قریب قریب وہی زمانہ ہوگا۔ جبکہ حضرت مسیح و مہدی کا ظہور امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے مقدر ہے۔

درمیانی زمانے میں بھی اگرچہ مسلمانوں میں مختلف فرقے تھے۔ لیکن ان فرقوں کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ وہ تمام کے تمام سوائے ایک فرقہ کے جہنمی تھے۔ امت محمدیہ کے اس درمیانی دور میں بہت سے ایسے بزرگ گزرے ہیں۔ جو مختلف فرقوں سے تعلق رکھتے ہوئے بھی ہمارے سب کے مسلمہ بزرگ ہیں۔ ان بزرگوں کے ہوتے ہوئے جنہوں نے اپنے اپنے رنگ میں اسلام کی بہت بڑی بڑی خدمات سرانجام دی تھیں۔ کوئی بھی شخص یہ کہنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ کہ اس زمانے میں یہ تمام کے تمام فرقے جہنمی تھے۔

معلوم ہوا کہ یہ حدیث اس خاص آخری زمانے کے متعلق ہے۔ جبکہ مسلمان اپنی تاریخ کے انتہائی انحطاط سے گزر رہے ہونگے۔ اور جس کا نقشہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختلف احادیث میں کھینچا گیا ہے۔ لیکن ایک بات یہاں پر اور بھی قابل غور ہے۔ اور وہ یہ کہ ایک طرف تو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے انتہائی روحانی تنزل کا ذکر فرماتے ہوئے اس کو قرآن کریم کی سب سے زیادہ ملعون قوم یعنی یہود کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔ اور اس کے تہتر میں سے بہتر فرقوں کو صاف طور پر جہنمی قرار دیتے ہیں۔ اور دوسری طرف اسی زمانے میں ایک ایسے فرقے کی بھی خبر دیتے ہیں جو حدیث ما انا علیہ واصحابی کے مطابق اپنی عظمت اور شان کے لحاظ سے صحابہ کا قائم مقام ہوگا۔

امت محمدیہ کے روحانی تنزل۔ تہتر فرقوں کی تقسیم۔ حضرت مسیح اور مہدی کے ظہور اور ایک فرقے کا صحابہ کے قائمقام ہونے کے متعلق تمام پیشگوئیوں کو ملا کر دیکھنے تو صاف ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ اس عام ضلالت اور گمراہی کے زمانے میں ناجی فرقہ خود مسیح اور مہدی کا اپنا قائم کردہ فرقہ ہوگا۔ ورنہ اول تو یہ بات عقل کے خلاف ہے۔ کہ ایسے خطرناک زمانے میں جب امت یہود سے بھی بدتر ہو رہی ہو۔ ایک فرقہ خودبخود اتنی زبردست شان کا پیدا ہو جائے۔ جو صحابہ کا قائمقام اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اپنے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں کا مثیل ہو۔ دوسرے یہ کہ اگر ایسا فرقہ مسیح اور مہدی سے الگ موجود ہوگا۔ تو ان مصلحین کے آنے کی کیا ضرورت باقی رہ جاتی ہے

اب جبکہ یہ ثابت ہوگیا۔ کہ یہ فرقہ جس کی بابت حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ما انا علیہ واصحابی اور اللہ تعالیٰ نے وآخرین منہم لما یلحقوا بہم کے الفاظ میں

ذکر فرمایا ہے عقلاً اور نقلاً حضرت مسیح اور مہدی کا اپنا فرقہ ہی ہوگا۔ تو اس فرقے کی شناخت اور خصوصیات کے بارے میں تمام سوالات خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ما أنا علیہ و اصحابی کہکر یہ فرمایا ہے۔ کہ جو بات میری ذات اور میرے صحابہ کے لئے تمام دنیا کے مقابلہ میں مابہ الامتیاز اور ہمیں اپنی نجات کا یقین دلانے والی ہے۔ وُہی بات اُس ناجی فرقے کی خصوصیت ہوگی۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی۔ کہ آپ اللہ کے رسول اور اس کی وحی پانے والے تھے۔ اور آپ کے صحابہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے اس رسول کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آیت تتنزل علیھم الملٰئکۃ ان لا تخافوا ولا تحزنوا کے مطابق خود بھی اس شرف مخاطبہ الٰہیہ سے اپنے اپنے ظرف کے مطابق حصہ پایا۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے تمام اقوال و اعمال کی بنا یہی معلوم ہوتا ہے۔ اس وقت جبکہ تمام دنیا مخالف تھی۔ شیطان کے برپا کئے ہوئے مخالفت کے طوفان میں اپنے اور پرائے کی تمیز نہ تھی۔ وُہ کون سی چیز تھی۔ جو ان مٹھی بھر مظلوموں سے اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی جانوں کو ہنستے کھیلتے قربان کر رہی تھی۔ یہی پختہ ایمان تھا۔ کہ اُن کا ہاتھ کسی دنیاوی عالم۔ فلسفی یا لیڈر کے ہاتھ میں نہیں۔ بلکہ خُدا کے اس رسول کے ہاتھ میں ہے جس سے وُہ خود براہ راست کلام کرتا اور جس پر اپنے منشا کو ظاہر فرماتا ہے۔ نیز یہ کہ یہ ایمان کسی سُنی سنائی بات پر مبنی نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے الہام اور وحی کی بناء پر تھا۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے اُن کے اپنے دامن کو بھی خالی نہیں رہنے دیا تھا۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ یہ بات جس پر میری ذات اور میرے صحابہ رضی کی ہستی کی بنیاد قائم ہے۔ یہی اُس ناجی فرقے کو باقی تمام فرقوں سے مُمیز کرنے والی ہوگی۔ یعنی اوّل اُن کا راہ نما ایک ایسا وجود ہوگا۔ جو خدا کا رسول اور نبی اور میرا بروز کامل ہو کر اللہ تعالیٰ سے براہ راست شرف مکالمہ و مخاطبہ حاصل کر کے اُن کی رہبری کریگا۔ دوم خود اُن کو اللہ تعالیٰ اس کی پیروی کی برکت سے (تتنزل علیھم الملٰئکۃ کے مطابق) اس شرف سے حصہ عطا فرمائیگا۔

دنیائے اسلام کے تمام فرقوں کو اس کسوٹی پر پرکھ لیجئے۔ سوائے جماعت احمدیہ کے کوئی اور فرقہ اس پر پورا اُترنا تو درکنار اس کا دعویدار بھی نہیں۔ یہاں تک کہ یہ بات ان کے ایمان میں داخل ہے۔ کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اب جبرئیل کا نزول کسی پر نہیں ہو سکتا۔ گویا وُہ ایک چیز جس پر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی کے اعمال اور اقوال کی بنیاد تھی۔ ان تمام فرقوں کے نزدیک ایماناً ممتنع ہے۔

پس تمام دنیا میں صرف ایک ہی جماعت ہے۔ جو نہ صرف یہ ایمان رکھتی ہے۔ کہ ناجی ہونے کی سب سے بڑی دلیل اللہ تعالیٰ سے وحی اور الہام کا تعلق ہے۔ اور نہ صرف یہ کہ وُہ اللہ تعالےٰ سے براہِ راست ہمکلام ہونے والے پر ایمان لائی اور ہمکلام ہونے والے کے ہاتھ پر ہی اس نے دوبارہ بیعت کی۔ بلکہ خود اس جماعت میں سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے افراد موجود ہیں جو مخاطبہ مکالمہ الٰہیہ کا اپنے ظرف کے لحاظ سے شرف حاصل کر کے اس نور سے حصہ پا چکے ہیں۔

قربان جایئے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ آپ نے ایسی صاف اور کھلی نشانی بیان کر کے نہ صرف یہ کہ جماعت احمدیہ کو باقی تمام فرقوں سے ممیز کر کے بتا دیا بلکہ خود اس جماعت کے ان گروہوں سے بھی اس کو ممتاز کر دیا۔ جو شروع میں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہوئے۔ لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ کی مشیت نے انہیں الگ کر دیا۔

آج جماعت احمدیہ قادیان کے علاوہ ایک اور جماعت بھی ہے۔ جو کہنے کو تو کہتی ہے کہ وُہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے والی ہے۔ وُہ یہ بھی دعویٰ کرتی ہے۔ کہ اُس کا بھی ایک امیر ہے۔ وہ یہ بھی کہتی ہے کہ وُہ دنیا میں "اشاعت اسلام" کر رہی ہے۔ لیکن یہ دعویٰ وُہ بھی نہیں کر سکتی کہ اُس کے افراد کا ہاتھ ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں ہے جس سے خدا تعالیٰ کلام کر رہا ہے۔ اور خود رہبری فرماتا ہے۔

غرض اسلام کے تمام فرقوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت ہی ایک ایسی جماعت ہے۔ جو اس معیار پر پُوری اترتی ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے دو حصوں میں سے حضرت مصلح موعود ایدہ الودود کی جماعت ہی ہے۔ جس کو اس کسوٹی پر پورا اترنے کا فخر حاصل ہے۔

غرض میرے خیال میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث ما أنا علیہ و اصحابی میں ناجی فرقے کی جن خصوصیات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اُن میں مندرجہ بالا بات سب سے زیادہ قطعی یقینی اور غیر مشتبہ ہے۔ اور قیامت تک رہے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

خاکسار محمد وقیع الزمان لفٹیننٹ

ایک عبرت آموز اور ایمان افزا واقعہ

چندروز ہوئے کہ مجھے اپنے لڑکے فخر الدین صاحب بی۔ اے سے معلوم ہوا کہ اس کے محکمہ یال سکھر میں ایک کلرک مسمی حافظ ابراہیم جس سے گاہ بگاہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ اور آپ کی تعلیم کے بارہ میں ان کے محکمہ کے دوسرے دوستوں کے روبرو گفتگو ہوا کرتی تھی۔ اکثر یہ کہا کرتا تھا۔ کہ مرزا صاحب نعوذ باللہ اپنے دعاوی میں جھوٹے تھے۔ کیونکہ ان کی موت ایسی حالت میں ہوئی کہ کوئی ان کے پاس نہ رہا اور سب ان کو چھوڑ کر بھاگ گئے وغیرہ وغیرہ خدا کی شان کہ گذشتہ عید کے موقع پر فخر الدین اور ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب قریشی احمدی سکرٹری تبلیغ سکھر دونو اسکو حسب دستور تبلیغ کرتے رہے اور وہ بھی اپنی عادت کے مطابق یہی کہتا رہا۔ آخر یہ واپس چلے آئے۔ ان کے چلے آنے سے تھوڑی ہی دیر بعد اس کو ایسا سخت ہیضہ ہوا اور ایسا گندا مواد اس کے اندر سے نکلا کہ اس کے کلب کے ممبر سب کے سب اس کو چھوڑ گئے۔ اور نوکر بھی بھاگ گیا۔ برخوردار فخر الدین بھی چونکہ اس کلب میں اکثر آ جاتا تھا۔ جب شام کو اسے معلوم ہوا کہ حافظ صاحب کا ایسا حال ہے۔ تو اس نے دفتر سے ۲ روز کی رخصت لیکر اس کی خدمت کی اور اسکی ایسی ناگفتہ بہ حالت میں محض اسلامی تعلیم کی وجہ سے اس سے انسانی ہمدردی کا اظہار کیا اور اسکو اس کی بیہوشی کے وقت میں سنبھالا۔ مگر افسوس کہ جب اس کو کچھ ہوش آیا تو بجائے شکریہ ادا کرنے کے الٹا اس کو ملامت کرنے لگا کہ تم میری ایسی حالت کے وقت یہاں کیوں آئے آخر اسی افسوسناک حالت میں وہ مرگیا۔ اس کے مرنے کے بعد کلب کے ممبروں نے جنکے روبرو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ توہین کیا کرتا تھا۔ اقبال کیا کہ جو بزرگوں کی اہانت کرتا ہے۔ اس کا ایسا ہی انجام ہوتا ہے اس لئے چاہئے کہ کسی بھی بزرگ کی ہتک نہ کی جائے۔

چونکہ یہ واقعہ ایمان کی زیادتی کا موجب ہو سکتا ہے۔ لہٰذا بطور شہادت میں نے مناسب سمجھا کہ اس کو شائع کیا جائے۔

خاکسار محمد رفیع صوفی عفی عنہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کراچی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دائرۃ الترجمہ

جماعت کے مختلف احباب اپنے طور پر یا سلسلہ کی تحریک و ہدایت کے ماتحت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا انگریزی میں ترجمہ کرتے رہتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ چاہتی ہے۔ کہ ایسے تمام ترجمہ کرنے والے احباب کو یک گونہ منظم کیا جائے۔ اور ان کے علاوہ دیگر انگریزی دان احباب کو بھی اس کار خیر کے بجا لانے کا شوق دلا کر اس دائرہ میں شامل کیا جائے۔ پس تمام ایسے احباب جو کسی کتاب کا ترجمہ فرما چکے ہیں۔ اور وہ تا حال شائع نہیں ہوا۔ یا وہ آجکل ترجمہ فرما رہے ہیں۔ یا آئندہ ترجمہ فرما سکیں گے۔ از راہ کرم تفصیل کے ساتھ اپنی کارگزاری اور آئندہ عزائم سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تعاونوا علی البرّ والتقویٰ کے مطابق ان کی ہر ممکن امداد کی جائیگی۔ اور انہیں موقع دینے کی کوشش کی جائیگی۔ کہ اس رنگ میں دین کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکیں۔

مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

"میں نے ارادہ کیا ہے کہ اس سال بفضل اللہ چالیس افراد کو احمدی بناؤنگا"

مبلغین اور جماعت کے دوسرے افراد اس نیک مثال کو اپنانے کی کوشش کریں

حال ہی میں ایک مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دفتر بیعت کو اپنے اس نیک ارادہ سے اطلاع دی ہے۔ کہ وہ سالِ رواں میں کم ازکم چالیس افراد احمدی بنائینگے۔ اللہ تعالےٰ ان کے اس ارادے میں برکت دے۔ اور انہیں اس کے پورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ صرف ہندوستان میں احمدیت کے پھیلانے کا کام اتنا وسیع ہے۔ کہ اگر جماعت کے سارے افراد یہ ارادہ کرلیں۔ توبھی سالہا سال ہندوستان کو احمدی بنانے کے لئے درکار ہوں گے۔ لیکن واقعہ یہ ہے۔ کہ جماعت کی اکثریت میں ابھی اپنے اردگرد پھیلنے اور دوسروں کو اپنے میں جذب کرنے کا عزم پیدا نہیں ہوا۔ حالانکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز متعدد مرتبہ فرما چکے ہیں۔ کہ یہ بیس سال ہمارے لئے نہایت اہم ہیں۔ کیونکہ اس عرصہ میں فیصلہ ہو جائیگا۔ کہ دنیا میں حکومت کس کی ہوگی۔ مذہب کی یا دہریت کی۔ اور جو بیس سال تک زندہ رہیں گے۔ وہ دیکھیں گے کہ" یا اسلام کی داغ بیل ڈالی جاچکی ہوگی (انشاء اللہ) اور یا کفر اسلام کی جڑوں کو اکھاڑ کر پھینک چکا ہوگا۔" (العیاذ باللہ) اس تصور کے پیش نظر باقی مبلغین اور جماعت کے دوسرے افراد کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ اس نیک مثال کو اپنانے کی کوشش کریں۔ جو مبلغین اور جماعت کے دوسرے افراد اس بارہ میں کوئی عزم کریں۔ وہ اپنے نیک ارادوں سے دفتر بیعت کو بھی مطلع فرمائیں۔ تا ایسے دوستوں کے لئے حضور کی خدمت میں خاص طور پر دعا کے لئے عرض کیا جائے۔ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ماہوار نقشہ بیعت بابت ماہ جون ۴۵ئہ پیش ہے۔ جہاں قاضی منظور احمد صاحب مبلغ حلقہ یو۔پی نے نمایاں ترقی دکھائی ہے۔ وہیں بنگال کے مبلغین کا نتیجہ سابقہ معیار سے نیچے گرتا جارہا ہے۔ انہیں توجہ فرمانی چاہیئے۔ (انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

ماہوار نقشہ بیعت جون ۴۵ئہ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت	نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت
۱	الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیرّ بمبئی	×	۱۶	مولوی عبدالواحد صاحب سری نگر کشمیر	×	۳۱	مولوی شیخ محمدؐ صاحب دنیا پور ملتان	×
۲	الحاج مولوی محمدؐ سلیم صاحب کلکتہ	×	۱۷	مولوی بشیر احمدؐ صاحب ساندھن	×	۳۲	مولوی عبدالمجید صاحب دھاریوال ضلع گورداسپور	۱
۳	مولوی عبدالغفور صاحب بھاگل پور	×	۱۸	گیانی عباد اللہ صاحب	۴	۳۳	مولوی غلام رسول صاحب غازیکوٹ " "	×
۴	مولوی ظل الرحمٰن صاحب بنگال	×	۱۹	گیانی واحد حسین صاحب	×	۳۴	حکیم احمدؐ دین صاحب بھینی میلواں " "	۵
۵	چودھری مظفر الدین صاحب بنگال	۱۰	۲۰	مولوی سید احمدؐ علی صاحب	×	۳۵	مولوی عبدالرحمٰن صاحب داتہ۔ ہزارہ	×
۶	سید اعجاز احمدؐ صاحب بنگال	×	۲۱	ماسٹر مہدی شاہ صاحب اجنالہ۔ امرت سر	۲	۳۶	مولوی عبدالعزیز صاحب چھچھرا ضلع گورداسپور	×
۷	مولوی عبدالمالک خاں صاحب حیدرآباد دکن	۲	۲۲	چودھری عطاء اللہ صاحب عینو والی سیالکوٹ	۱	۳۷	چودھری بشیر محمدؐ صاحب مدرس تخسکار	۳
۸	مولوی عبداللہ صاحب مالابار	×	۲۳	مولوی شیر محمدؐ صاحب میادی نانوں "	۵	۳۸	مولوی احمدؐ خاں صاحب نسیم انچارج مقامی تبلیغ۔	۲۳
۹	مولوی چراغ الدین صاحب پشاور	×	۲۴	مولوی رحیم بخش صاحب جوڑا ضلع لاہور۔	۴	۳۹	مولوی عبدالرحیم صاحب عارف " "	×
۱۰	مولوی غلام احمدؐ صاحب فرخ سندھ	۳	۲۵	حافظ بشیر احمدؐ صاحب گنج مغلپورہ "	×	۴۰	مولوی عبدالکریم صاحب " "	۸
۱۱	مولوی محمدؐ حسین صاحب پونچھ	×	۲۶	خواجہ خورشید احمدؐ صاحب امین آباد ضلع گوجرانوالہ	×	۴۱	مولوی محمدؐ منشی خاں صاحب " "	۶
۱۲	مولوی عبدالقادر صاحب شیخوپورہ	۵	۲۷	سید محمدؐ امین شاہ صاحب کھتو والی ضلع لائل پور۔	×	۴۲	چودھری محمدؐ خاں صاحب " "	×
۱۳	مولوی فضل دین صاحب آگرہ	×	۲۸	سید علی اصغر شاہ صاحب ہیلاں ضلع گجرات	×	۴۳	چودھری نبی بخش صاحب مقامی تبلیغ	×
۱۴	مولوی منظور احمدؐ صاحب نگلہ گھنو ضلع ایٹہ	۴۷	۲۹	مولوی جمال الدین صاحب بھلرون۔ سرگودھا	۴	۴۴	مولوی محمدؐ اسماعیل صاحب دیال گڑھی	۱
۱۵	صاحبزادہ محمدؐ طیب صاحب سرائے نورنگ	×	۳۰	حافظ ابوذر صاحب روڈہ ضلع سرگودھا۔	×			

Digitized By Khilafat Library Rabwah

فہرست وعدہ کنندگان چندہ منارۃ المسیح ہال

مجلس مشاورت کے موقع پر جو وعدے منارۃ المسیح ہال کے موصول ہوئے تھے۔ ان کو بصورت ضمیمہ اخبار الفضل ۱۶ جون ۱۹۴۵ء میں اکٹھا شائع کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد جو وعدے موصول ہوتے رہے ہیں۔ ان کی ایک قسط اخبار ۲۴ مئی ۱۹۴۵ء میں شائع کی گئی ہے۔ اب دوسری فہرست اس وقت موصولہ وعدوں کی درج ذیل کی جاتی ہے۔ ان وعدوں کی اطلاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا بھیجی جا چکی ہے۔ احباب متعلقہ ان تمام شائع شدہ فہرستوں کو غور سے پڑھ کر دفتر کو اس امر کی اطلاع دیں کہ وہ ان وعدوں کو کب تک اور کس طریق سے ادا کریں گے نیز اپنے ڈاک کے موجودہ پتہ سے بھی اطلاع دیں۔ تاکہ اس کے مطابق دفتر میں نوٹ رکھ لیا جائے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

نام وعدہ کنندگان	رقم موعودہ
انجمن احمدیہ پونچھ کشمیر	۵۲۱
راجہ فضل داد خان صاحب چک ۹۸ جنوبی سرگودھا	۱۰۰
لجنہ اماء اللہ دار الفتوح قادیان	۶۱۰
" شملہ	۲۵۵
" اخبالہ امرتسر	۷۵
" دار الانوار قادیان	۱۱۵ اضافہ
" فیروز پور شہر	۴۳۲
ظہور الدین صاحب احمدی ترگڑی چیما ضلع گوجرانوالہ	۵
ناصر الدین صاحب واقف زندگی قادیان	۲۰
یعقوب الرحمٰن صاحب گوڈا ضلع گنجام اڑیسہ	۲۵
محترمہ صفیہ صاحبہ ۔ زینب صاحبہ و فضل الٰہی صاحب ناصر آباد	۳۱۰
اہلیہ صاحبہ ملک عطاء الرحمٰن صاحب راہی ٹیوٹا لاہور	۱۰۰
ڈاکٹر محمد ہاشم صاحب آئی۔ ایم۔ ایس عدن	۵۰
محمد شریف احمد صاحب حوالدار آف کوٹا صوبہ سندھ	۱۰
عبد القادر صاحب احمدی ۹۹/۱۸ واحد منزل بیکن گنج کانپور	۱۲۱ اضافہ
محمد یامین صاحب قرنکا دنیو آغا بلڈنگ بمبئی ۱۱	۱۰
بیگم صاحبہ شیخ ثناء اللہ صاحب انسپکٹر پولیس بہاولپور	۲۵
شاہ شہاب احمد صاحب ڈینیز ٹبنگ آرہ بہار	۱۵
حکیم محمد سہیل صاحب سیکرٹری تبلیغ کمال ڈیرہ سندھ	۱۰۰
مرزا منور احمد صاحب اہلیہ صاحبہ دار العلوم قادیان	۱۵۰
شمیم احمد صاحب معرفت ڈاکٹر رشید احمد صاحب آرہ ۔ بہار	۵۵
محترمہ استانی مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ روشن علی صاحب رفیع قادیان	۱۰
جماعت احمدیہ قادر آباد رائے پور ضلع سیالکوٹ	۱۳۰
لجنہ اماء اللہ لدھیانہ	۳۰۸
بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار کھیڑہ پٹھانکوٹ	۵۰
جماعت احمدیہ محمود آباد اسٹیٹ سندھ	۱۸۴۵
مظفر حسین صاحب قریشی ۔ ایس ۔ اے ۔ ڈی ملٹری فارم لاہور	۱۰

نام وعدہ کنندگان	رقم موعودہ
جماعت بشیر آباد سندھ	۴۰۰
نذیر احمد صاحب ڈار سب انسپکٹر پولیس موڑ گوجرانوالہ	۱۵۰
لجنہ اماء اللہ پاکپٹن	۱۱/۹
" ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	۳۴
عبد اللہ صاحب جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ	۱۰
لجنہ اماء اللہ فرید کوٹ اسٹیٹ	۷۰
" دینا پور	۲۹/۸
" شیخوپورہ	۳
" چک ۳۶۶	۵/۸
شیخ فضل احمد صاحب افضل سی ۔ ایم ایف	۲۰
محمد مختار صاحب اوورسیر چک بکی کوٹھی ضلع فیروز پور	۲۰
لجنہ اماء اللہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا	۵۶۴
جماعت احمدیہ " " " " "	۱۴۷
لجنہ اماء اللہ حیدر آباد سندھ	۲۱
ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب دوسلی وزیرستان	۳۰۰
عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ عیسیٰ خان صاحب	۷۵
اہلیہ صاحبہ محمد شریف احمد صاحب حوالدار کٹنی سی پی	۱۰
عبد القدوس صاحب سیکرٹری مال ناصر آباد اسٹیٹ سندھ	[illegible]۰۰
عبد السلام صاحب اختر ایم اے نائب ناظر تعلیم و تربیت	۳۰ اضافہ
سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ	۲۰۰
سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نور نگر ضلع گجرات	۳۳/۸
عبد الحمید صاحب احمدی ایچ کیو ۳۹ ایس ۔ ای ۔ اے ۔ سی	۵/-/-
سیدہ خورشید بیگم صاحبہ بنت حافظ سید عبد المجید صاحب منصوری	۵۰
بشیر احمد صاحب ولبہ ڈپٹی ورکس بی آر حیدر آباد سندھ	۱۵
لجنہ اماء اللہ محلہ دار الرحمت حلقہ ۳ قادیان	۳۶۹
" محلہ دار البرکات " ۱ "	۲۰۷
" نئی دہلی	۴۰۹
" دینا پور ضلع ملتان	۱۰۵/۲

نام وعدہ کنندگان	رقم موعودہ
وسیم احمد صاحب معرفت ڈاکٹر رشید الدین آرہ بہار	۴۰
جمعدار محمد اشرف صاحب امیونیشن ڈیپارٹمنٹ جبلپور	۸۵
" " منجانب اہلیہ خود	۶۰
لطیف احمد صاحب طاہر فوڈ ڈیپارٹمنٹ نئی دہلی	۴۰ اضافہ
جمعدار محمد عبد اللہ صاحب چک ۳۶۶ ڈاکخانہ دینا پور ملتان	۶۰
چوہدری منظور احمد خان صاحب ناقب S.E.A.C.	۱۰
جماعت احمدیہ کتھو والی چک ۳۱۲ ضلع لائل پور	۲۱۵
آمنہ صدیقہ صاحبہ بنت میاں نبی بخش صاحب کنیاں کلاں ضلع جالندھر	۱۵
خواجہ محمد یوسف صاحب سنٹری انسپکٹر راولپنڈی	۲۵
محمد یونس صاحب احمدی معرفت ۲۱ اے بی پی او	۶۰
منشی غلام رسول صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول چھاوریاں	۵۰
جمعدار محمد اسماعیل صاحب نمبردار چک ۹۹/۶-R منٹگمری	۱۰۰
ایل ۔ اے ۔ سی شفیق صاحب ایف ۔ ایم ۔ ای کانپور	۱۰
عبد القدیر صاحب بدوملہوی حال کھڑکپور	۵۰

نام وعدہ کنندگان	رقم موعودہ
جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ	۳۱۵
" " کٹنی سی پی	۴۷۰
" " چکوال	۱۱۴
" " روہڑی سندھ	۵۰۰
" " فیروز پور شہر	۵۰۰
ممتاز علی صاحب مع اہلیہ و بچگان والدین باب الانوار ۔ قادیان	۲۰۰
بیگم صاحبہ چوہدری شمشاد علی خاں صاحب لاہور مع چوہدری صاحب مرحوم	۵۰۰
مبارک علی صاحب پنجاب پولیس وائرلیس آپریٹر قصور	۴۰
صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب قادیان	۱۰۰
اراکین مجلس خدام الاحمدیہ پہاڑ گنج دہلی	۱۰۰۲
عبد الکریم صاحب قریشی دوالمیال ضلع جہلم	۵۰
ڈاکٹر شیر محمد صاحب علی ایف ایم ہاسپٹل ملیگاؤں	۵۰۰ وصول
جماعت احمدیہ گجرات	۱۴۰
جماعت جھول ڈاکخانہ باغ بہار ضلع رحیم یار خان	۲۰۵
غلام احمد خان صاحب چٹاگانگ	۵۰۰
لجنہ اماء اللہ کوہاٹ	۲۷
" ہوشیار پور	۴۴۴
جماعت احمدیہ کھر پیڑ ضلع لاہور	۲۰۷
" جوڑہ "	۳۷۰
منصور احمد صاحب ملک، ڈی سی او ۔ ۲۱ ۔ اے پی او	۳۰
کل میزان فہرست ہذا ۱۵۲۸۵/۲/-	

مکان کی ضرورت

ایک سکول کے قیام کے سلسلہ میں ایک ایسے مکان کی فوری طور پر ضرورت ہے جس میں آٹھ دس کھلے کمرے ہوں۔ کرایہ معقول دیا جائیگا۔ امید ہے کہ سلسلہ کے مفاد کے پیش نظر احباب ایسے مکان کے متعلق ضروری کوائف کے ساتھ جلد از جلد اطلاع دیکر عند اللہ ماجور ہونگے اس امر کا خاص خیال رکھا جائے گا کہ مکان کسی طرح خراب نہ ہونے پائے احباب اس بارہ میں مطمئن رہیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء سے مندرجہ ذیل سٹیشنوں سے مری (براستہ راولپنڈی) جانے کے لئے ریل اور موٹر کے ہر درجے کے مشترکہ ٹکٹ جاری ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ ٹکٹ واپسی سفر کی تکمیل کے لئے تاریخ اجراء سے چھ ماہ تک یا ۳۰ نومبر ۱۹۴۵ء تک ان جونسی تاریخ بھی پہلے آ جائے) کار آمد ہوں گے۔

امرتسر ۔ بنوں ۔ فیروز پور چھاؤنی ۔ کوہاٹ چھاؤنی ۔ لاہور ۔ پشاور چھاؤنی ۔ سیالکوٹ جالندھر چھاؤنی ۔ لائلپور (براستہ وزیر آباد) اور ملتان (براستہ لاہور)

اس سال سرینگر (براستہ راولپنڈی) کے لئے ریل اور موٹر کے مشترکہ ٹکٹ جاری نہیں کئے جائیں گے۔

مزید معلومات سٹیشن ماسٹر متعلقہ سے حاصل کیجئے

المشتہر:۔ جنرل منیجر (کمرشل)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۴۵ء سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کی گاڑیوں میں اور سٹیشن پلیٹ فارموں پر ایریٹیڈ واٹرز کی قیمتوں میں حسب ذیل ترمیم کر دی گئی ہے:۔

سوڈا واٹر (برف والا) ۱۲ ۔ اونس فی بوتل	-/۲/-
سوڈا واٹر (بغیر برف) ۱۲ ۔ اونس فی بوتل	-/۱/۶
لیمونیڈ (برف والا) ۱۰ ۔ اونس فی بوتل	-/۲/۶
لیمونیڈ (بغیر برف) ۱۰ ۔ اونس فی بوتل	-/۲/-
میٹھا رنگدار ایریٹیڈ واٹر (برف والا) ۱۰ ۔ اونس فی بوتل	-/۳/-
میٹھا رنگدار ایریٹیڈ واٹر (بغیر برف) ۱۰ ۔ اونس فی بوتل	-/۲/۶
وٹمٹو اورینج کرش (برف والا) ۱۰ ۔ اونس فی بوتل	-/۴/-
وٹمٹو اورینج کرش (بغیر برف) ۱۰ ۔ اونس فی بوتل	-/۳/۶

(جنرل منیجر کمرشل)

85

ایک نہایت ضروری التماس

بعض احباب کے نام جن کا چندہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء کو ختم ہوتا ہے وی۔پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان کا اخلاقی فرض ہے۔ کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ عدم وصولی کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا۔ اور وہ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ملفوظات خطبات اور ارشادات سے محروم ہو کر بڑا نقصان اٹھائیں گے۔

مینیجر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ضرورت رشتہ

ایک پرانے مخلص احمدی قریشی خاندان کی دو تعلیم یافتہ لڑکیوں کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے دونوں لڑکیاں امور خانہ داری سے بخوبی واقف تندرست اور اچھی شکل وصورت کی ہیں۔ ایک لڑکی بی اے بی ٹی ہے۔ اور دوسری انگریزی کی پانچویں جماعت تک پڑھی ہے۔ علاوہ دیگر ضروری صفات کے لڑکے کے تمدن کا شہری ہونا ضروری ہے۔ قادیان میں رہائش رکھنے والے قریشی اور اردو بولنے والے علاقہ کے رشتوں کو ترجیح دیجائے گی۔ الف معرفت منیجر الفضل قادیان

ہومیوپیتھک دوائیاں

ہمارے پاس ہر قسم کی بایو کیمک اور ہومیوپیتھک دوائیاں مل سکتی ہیں۔ امریکہ سے تازہ مال ابھی آیا ہے۔ پرائس لسٹ مفت

ڈاکٹر مہندر وا اینڈ کمپنی ہومیوپیتھک کیمسٹس ۷ ایبکو روڈ لاہور

اکسیر ذیابیطس

اگر آپ کو مرض ذیابیطس آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے۔ جس سے آپ انتہائی کمزور ہو چکے ہوں اور تمام دنیا کے حکیم و ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں۔ اسکو استعمال کیجئے۔ قطعی پرانے ذیابیطس کو دور کر دے گی۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے تجربہ خود شاہد ہو جائے گا۔ قیمت چار روپے۔

نوٹ:۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر لکھتا ہوں کہ یہ دوا نہایت مجرب ہے۔ میرا پیشہ خلق خدا کو فائدہ پہنچانا ہے۔ عام مشتہرین کی طرح لوٹنے کا نہیں ہے پتہ۔ مولوی حکیم ثابت علی پنج زبان محمود نگر ۵ لکھنؤ

اکسیر ہیضہ

ہیضہ بہت ہی نامراد بیماری ہے۔ اسکا حملہ اچانک ہوتا ہے۔ اور فوراً ہی انسان کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔ "اکسیر ہیضہ" اس کے سدباب کے لئے بہترین چیز ہے۔ ہر ایک گھر میں اس کی شیشی کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ۔ قادیان۔ پنجاب

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے یہ دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا قیمت مکمل کورس سولہ ۱۶ روپے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

زرعی اور سکنی اراضی قابل فروخت

۱۔ ریاست بہاولپور چک ۶۵ (ریلوے سٹیشن سمجہ کے نزدیک) نہایت ہی زرخیز اور زیر کاشت مربعہ جات

۲۔ نزد احمدیہ مسجد گنج لاہور نہایت مناسب موقعہ رہائشی مکانات کے لئے ٹکڑہ جات۔

خواہشمند احباب مجوزہ فیصلہ کریں۔

ضیاء الحق خان اسسٹنٹ ۲ نمبر ۲ میکلوڈ روڈ — لاہور

سرمۂ نور

رجسٹرڈ

کیا کبھی آپنے غور فرمایا

کیوں مشہور ہے؟

اس کے مقوی بصر اجزا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور حضورؓ ہی کے مبارک نام سے وابستہ ہے۔ اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤساء امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد اور یقینی بے ضرر اور بہترین علاج ہے۔ قیمت تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرب۔ المجرب تیر بہدف اور سو فیصدی کامیاب ادویات جو سرمہ نور کی طرح آپکو گرویدہ بنا دیں گی۔

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست اور توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے اور دانت نکلنے کی تکلیف سے چینی اور لاغری نے تشنج۔ کھانسی۔ سوکھا بخار۔ قبض۔ نیند نہ آنا بھی خون کے نئے بنے حد مفید ہے گرائپ واٹر اور دیگر ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا۔ اور چہرے کو گلاب کے پھول کی مانند سرخ کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ

موتی منجن

تمام گندگی اور بدبو اور جراثیم کو ہلاک کر کے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بنا تا ہے قیمت صرف بارہ آنہ

کشتہ فولاد

ضعف جگر کو دور کرتا اور خون صالح پیدا کر کے چہرے کو بارونق بناتا اور وزن کو بڑھاتا ہے۔ عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے خوراک چاول تا ایک رتی تولہ پانچ روپے فی ماشہ ۸

حب فولادی

کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کر کے چہرے کو بارونق بناتی اور فولادی طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے عجیب چیز ہے۔ دل امنگ اور جوانی کی ترنگ پیدا کرتی ہے۔ ایک بار ضرور استعمال کیجئے۔ قیمت ساٹھ گولی تین روپے

حب مرواریدی

ضعف دل کمی حرارت اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے چند دن ایک گولی صبح اور شام استعمال کریں دل کو طاقت اور بناتی۔ اور خون کثرت سے پیدا کرتی ہے۔ ساٹھ گولی پانچ روپے

سیلان الرحم

مستورات کی سیلان الرحم اور ان کی کمزوری کے دفعیہ کا شرطیہ علاج ہے تولہ دو روپے

حب جواہر

ان معرکۃ الآراء گولیوں نے طبی دنیا میں انقلاب بپا کر دیا۔ تمام امراض معدہ جگر اور تلی میں نیز ابعد ف ۔۔ نفخ ریٹ درد۔ بادگولا بھوک کی کمی۔ کھٹی۔ اور قبض کے لئے لاجواب ہیں۔ چہرے کی زردی کو دور کر کے بشاشت اور حسن پیدا کرتی ہیں۔ آل سنت غذائیہ غذا کو ہضم کر کے خون صالح پیدا کرتی ہیں زیادہ تعریف فضول ہے یوں سمجھئے یہ گولیاں طب یونانی کا نچوڑ ہیں۔ اور دائمی قبض کے لئے نعمت غیر مترقبہ۔ قیمت فی درجن ۱۲ ر ر سینکڑہ عہ

مریض آنکھ

کے لئے آسمان پر ستارے نہیں چمکتے۔ زمین پر چراغ روشن نہیں ہوتے اور پھولوں کی گونج اسے بری معلوم ہوتی ہے۔ لیکن

سرمۂ نور

کے استعمال کے بعد اس کی نورانی آنکھوں کے سامنے جگمگاتے تارے۔ روشن دن۔ اور سرسبز لہلہاتے کھیت غرض ہر چیز مسکرانے کے لئے انتظار کی منتظر ہوتی ہے

قیمت فی تولہ دو روپے

چھ ماشہ ایک روپیہ

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

اسم با مسمیٰ ناطاقتی اور کمزوری کو دور کر کے شہ زور اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ایک ماہ۔ پانچ روپے

حب اکسیر

اگر تازہ خون کا سرمایہ ختم ہو چکا ہو۔ بدن کا اعصابی نظام ڈھیلا اور لوبھیلان کمزور ہو رہا ہو۔ تو حب اکسیر نوجوانوں کی تمام شکایتوں کا بہترین علاج ہے ایک مرتبہ ضرور آزما کر دیکھیں خوراک ایک ماہ تین روپے

اکسیر النساء

ماہواری ایام کی کمی بیشی تکلیف سے آنا۔ درد نفخ وغیرہ کے لئے بہترین تریاق ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپے

اکسیر گوش

بہرا پن۔ درد۔ بہرا پن کھجلی بہنا آنا وغیرہ غرض کان کی ہر ایک بیماری کا بہترین لاجواب علاج ہے

قیمت فی شیشی نصف اونس ایک روپیہ

اکسیر گردہ

درد گردہ کا بے مثال علاج ہے۔ یہ صدری نسخہ ہے اور بارہا آزمودہ ہے ضرور آزمائیے۔

قیمت فی تولہ ایک روپیہ

اکسیر طحال

تلی کا درد۔ ورم۔ سوزش دور کر کے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ قیمت صرف اڑھائی روپے

روغن عنبری

جادو ہے جادو۔ بیرونی مالش سے ہی بے حس اعصاب طاقتور ہو جاتے ہیں۔ بالکل بے ضرر اور نئی ایجاد ہے۔ فی شیشی عا دو روپے

تریاق معدہ

پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی اور کمزوری معدہ کے لئے بہترین چیز ہے۔ قیمت اونس ۳ آنے

ہر مرض کا علاج بذریعہ خط و کتابت کیا جاتا ہے جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ارسال کیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان۔ پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۲ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مارشل سٹالین اور مسٹر چرچل کے درمیان تین گھنٹے تک ایک اہم خفیہ ملاقات ہوئی۔ پوٹسڈم کانفرنس کی ایک دوسری اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ صدر امریکہ نے ایک پیغام میں بتایا ہے۔ کہ ہم نے موجودہ جنگ سامراجی مقاصد کے لئے نہیں لڑی۔

چنکنگ ۲۲ر جولائی۔ چین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ٹی وی سونگ نے پولیٹیکل کونسل کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنگ اسی سال کے خاتمہ تک ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد حکومت کی تنظیم کی جائے گی۔ بیان جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر ٹی۔ وی سونگ نے کہا۔ کہ چین اپنی صنعتی زندگی کی تنظیم امریکی سرمایہ سے کریگا۔

نئی دہلی ۲۲ر جولائی۔ سرکاری اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۳ر ستمبر ۱۹۳۹ء سے ۲۸ر فروری ۱۹۴۵ء تک ہندوستانی فوج کے ایک لاکھ ۹۴ ہزار ۲۲۵ سپاہی ہلاک و مجروح اور محبوس ہوئے۔

کلکتہ ۲۲ر جولائی۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنے مکان پر ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ شملہ کانفرنس کا ایک اچھا اثر یہ ہوا تھا۔ کہ ہندوستان کے لوگوں کو یقین ہو گیا۔ کہ برطانوی حکومت ہندوستان کے معاملات طے کرنا چاہتی ہے۔ مگر جس طریقہ سے شملہ کانفرنس ختم کی گئی ہے۔ اس سے ویول پیشکش سے پیدا شدہ اچھا اثر زائل ہو گیا۔ اور پھر سے یہ شبہ پیدا ہو گیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت ہندوستان کے فرقہ وارانہ جھگڑے کی آڑ لیکر ہندوستان کی سیاسی ترقی کو روکنا چاہتی ہے۔ لارڈ ویول کہہ چکے ہیں۔ کہ وہ مسلم لیگ کے مطالبہ کو حق بجانب نہیں سمجھتے۔ اگر یہ بات ہے۔ تو انہوں نے محض ایک پارٹی کے غیر معقول مطالبہ کی وجہ سے کانفرنس کو کیوں ختم کیا؟

سان فرانسسکو ۲۲ر جولائی۔ جاپان کے سابق وزیر نیوی نے ایک بیان میں اعتراف کیا۔ کہ جاپانی عوام میں خوف و ہراس اور بے چینی کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں۔ یہ امر افسوسناک ہے۔ کہ بعض اعلیٰ افسران شکست خوردہ ذہنیت کے ماتحت مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور غیر ضروری طور پر عوام کی حوصلہ شکنی کر رہے ہیں۔ اور اصل حالات سے لوگوں کو آگاہ کر رہے ہیں۔ ڈومیئی ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپان نے ایک سکیم بنائی ہے۔ کہ پندرہ لاکھ طلباء کو زراعت میں لگایا جائے۔ تاکہ خوراک کی پیداوار بڑھائی جا سکے۔

احمد آباد ۲۲ر جولائی۔ موسلا دھار بارش کے نتیجہ میں کاٹھیاواڑ میں جان و مال کا بھاری نقصان ہوا۔ دریاؤں میں طغیانی آگئی۔ کئی مقامات میں مکانات پانی میں گھرے ہوئے ہیں۔ لوگ درختوں اور مکانوں کی چھتوں پر پناہ گزیں ہیں۔ فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ متعدد مویشی پانی میں بہہ گئے۔

لنڈن ۲۲ر جولائی۔ بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جزیرہ بورنیو کے شمالی کونے بالک پاپن پر اتحادی پیراشوٹ اترنے شروع ہو گئے ہیں۔ جاپانیوں سے سخت لڑائی ہو رہی ہے۔

نئی دہلی ۲۲ر جولائی۔ برطانوی گورنمنٹ کے بورڈ آف ٹریڈ نے آئندہ ایک سال میں دو لاکھ ریڈیو سیٹ تیار کر کے باہر بھیجنے کا پروگرام بنایا ہے۔ یہ ریڈیو صرف ان ممالک کو بھیجے جائینگے۔ جو برطانوی کارخانہ داروں سے معاہدے کر لینگے۔

لنڈن ۲۲ر جولائی۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ کاکیشیا میں باکو کے پرانے تیل کے چشموں کو از سر نو جاری کیا جائیگا۔ اس مقصد کے لئے کافی روپیہ وقف کر دیا گیا ہے۔ گورنمنٹ پرانے چشموں کو جاری کرے گی۔ اور نئے چشمے بھی نکالیگی۔

نیویارک ۲۲ر جولائی۔ نیویارک توپخانہ کے چیف انچارج بریگیڈیر جنرل نیوراٹ نے انکشاف کیا ہے۔ کہ جرمنی میں امریکی توپخانہ کے افسروں کو ایک توپ ملی ہے۔ جس کا منہ قریباً تین فٹ چوڑا ہے۔ اور جو ۱۰۴ من کے گولے پھینک سکتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنوں نے ۹۵ میل تک فائر کرنے والے گولے بھی تیار کر لئے تھے۔

بیلسن ۲۲ر جولائی۔ رائٹر کا خاص نامہ نگار اطلاع دیتا ہے۔ کہ اندبا میر شہر میں زہریلی گیسوں کی ایک تجربہ گاہ میں سے ہزاروں ٹن زہریلی گیس نکلی ہے۔ یہ گیس ۴ سے ۳ مربع میل رقبہ میں زمین کے نیچے چھپائی ہوئی تھی۔

لنڈن ۲۲ر جولائی۔ اخبار نیوز کرانیکل کا نامہ نگار ماسکو سے رقمطراز ہے۔ کہ پولینڈ کے ساحل میں ۲۰۰ میل توسیع دے دی گئی ہے۔ تاکہ ڈانزگ اور گڈینیا کے درمیان ایسی بندرگاہوں کا ایک طویل سلسلہ حاصل ہو جائے۔ سکیم یہ ہے۔ کہ چھوٹے چھوٹے قصبوں اور آبادیوں کو ترقی دی جائے۔ گڈینیا اور ڈانزگ کی بندرگاہوں کی دوبارہ تعمیر ہو رہی ہے۔ روسی حکام سرنگوں کو صاف کر رہے ہیں۔ اور غرق شدہ جہازوں کو نکال رہے ہیں۔ ڈانزگ بندرگاہ بالکل تباہ ہو چکی ہے۔ شہر کے وسط کی تمام عمارتیں بھی برباد ہو چکی ہیں۔ شہر کو دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۲ر جولائی۔ اخبار سٹیٹسمین کا نامہ نگار لنڈن سے لکھتا ہے۔ کہ یہود تحریک کے اس مطالبہ سے کہ یہودیوں کو فلسطین میں حق خود اختیاری دی جائے۔ یہودیوں کا مسئلہ پھر نمایاں طور پر سامنے آگیا ہے۔ سرکاری ذرائع سے ظاہر ہے۔ کہ برطانیہ میں سکونت پذیر بہت سے یہودیوں کی خواہش ہے۔ کہ وہ فلسطین میں جا کر آباد ہوں۔ اخبار مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے۔ کہ نازیوں کا پہلا وار یہودیوں پر پڑا۔ اب مناسب یہ ہے کہ اب جبکہ جنگ ختم ہو چکی ہے۔ یہودیوں کو مصائب کا سامنا نہ ہو۔ یہودیوں کی واحد امید صرف فلسطین سے وابستہ ہے۔

دہلی ۲۲ر جولائی۔ ہز ایکسی لنسی وائسرائے نے نئی دہلی میں صوبوں کے گورنروں کی کانفرنس طلب کی ہے۔ یہ کانفرنس یکم اور ۲ اگست کو ہوگی خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس کانفرنس میں گورنروں کو شملہ کانفرنس کے نتائج سے مطلع کیا جائیگا۔ اور ان اقدامات سے بھی جن کی تجویز شملہ کانفرنس کے نتائج کے پیش نظر لارڈ ویول کے ذہن میں ہے۔ نیز برطانی انتخابات کے نتائج کی روشنی میں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات اور باقی ماندہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے مسائل بھی زیر بحث آئینگے۔

لاہور ۲۲ر جولائی سرکاری گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وزیر ہند نے مسٹر حمید اصغر کو آئی سی۔ ایس سے برطرف کر دیا ہے۔

لاہور ۲۲ر جولائی۔ پنجاب گورنمنٹ کے گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ جس کی رو سے پنجاب سے باہر بھیڑ۔ بکری کا گوشت بیف نیز زندہ بھیڑ بکریوں۔ مرغیوں۔ انڈوں۔ پیاز اور دیگر قسم کے مویشیوں کی برآمد ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ سوائے اس کے کہ باقاعدہ پرمٹ حاصل کیا ہوا ہو۔ لیکن ایک مسافر اپنے ساتھ ایک سیر گوشت یا بیف ایک درجن انڈے اور پانچ سیر پیاز بغیر پرمٹ کے لے جا سکتا ہے۔

واشنگٹن ۲۲ر جولائی۔ ٹوکیو میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ دو سو بھاری امریکن جہازوں نے وسطی جاپان پر حملہ کیا۔ اس موقعہ پر بڑے بڑے دھماکے ہوئے۔ اور جگہ جگہ زور کی آگ بھڑک اٹھی۔

واشنگٹن ۲۲ر جولائی۔ امریکن بیڑے کے کپتان نے جاپانیوں کے نام تقریر براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ ان کے سامنے دونوں رستے ہیں۔ ایک یہ کہ وہ جاپان کو تباہ ہونے دیں۔ اور فتح کے بعد اتحادیوں کو من مانی کرنے کا موقعہ دیں۔ اور دوسرا یہ کہ بلا شرط ہتھیار ڈال دیں۔ اور اٹلانٹک چارٹر سے فائدہ اٹھائیں۔

برلن ۲۲ر جولائی۔ پوٹسڈم میں ارکان ثلاثہ کی کانفرنس ابھی ہو رہی ہے۔ کل امریکن ڈیلیگیشن کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ بہت سے ضروری معاملے طے ہو چکے ہیں۔ مگر کانفرنس ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔ اس دوران میں کچھ دیر کے لئے ملتوی ہو جائیگی۔ تاکہ مسٹر چرچل الیکشن کا نتیجہ سن سکیں۔ اگر مسٹر چرچل کامیاب ہو گئے۔ تو ان کے جلد واپس آ جانے پر کارروائی پھر شروع ہو جائیگی۔ وگرنہ مسٹر ایٹلی اسے جاری رکھینگے۔ اب معلوم ہوا ہے۔ کہ تین بڑے نمائندوں نے اس بات پر سوچ بچار کر لیا ہے۔ کہ جرمنی سے کس طرح معاملہ کیا جائے۔ اور یورپ میں اس کی پوزیشن کیا ہو۔

کانڈی ۲۲ر جولائی۔ جنوبی برما میں جاپانی فوج نے ستیانگ دریا سے پار نکل کر جانے کی کوشش کی۔ کل تیسرے پہر ۳ ہزار نے ۳۰ میل لمبے مورچے میں رنگون سے مانڈلے جانیوالی سڑک کو پار کیا۔ اور ڈیڑھ میل آگے بڑھ گئے۔ چھ سات میل کا فاصلہ طے کر لینے پر دریائے ستیانگ تک پہنچ جائینگے۔ اندازہ ہے۔ کہ پیگو کی پہاڑیوں میں ابھی تک پانچ ہزار جاپانی موجود ہیں۔

لنڈن ۲۲ر جولائی۔ برلن میں ۹ لاکھ جرمنوں کے کھانے کا انتظام انگریزوں کو کرنا پڑ رہا ہے۔ تین سو جرمن لاریاں اور بکتر بند لاریاں اس کام کے لئے مصروف ہیں۔

لنڈن ۲۲ر جولائی۔ جرمنی کے ایک اور شہر کو بھی اتنا ہی نقصان پہنچا ہے۔ جتنا برلن کو۔ اس شہر میں ملبے کے اٹھانے کا انتظام ہو رہا ہے۔ اندازہ ہے۔ کہ اگر ہر روز ایک لاکھ من ملبہ اٹھایا جائے۔ تو ۲۵ سال